رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن

فیضانِ صحابہ واہلِ بیت

05-September-2019

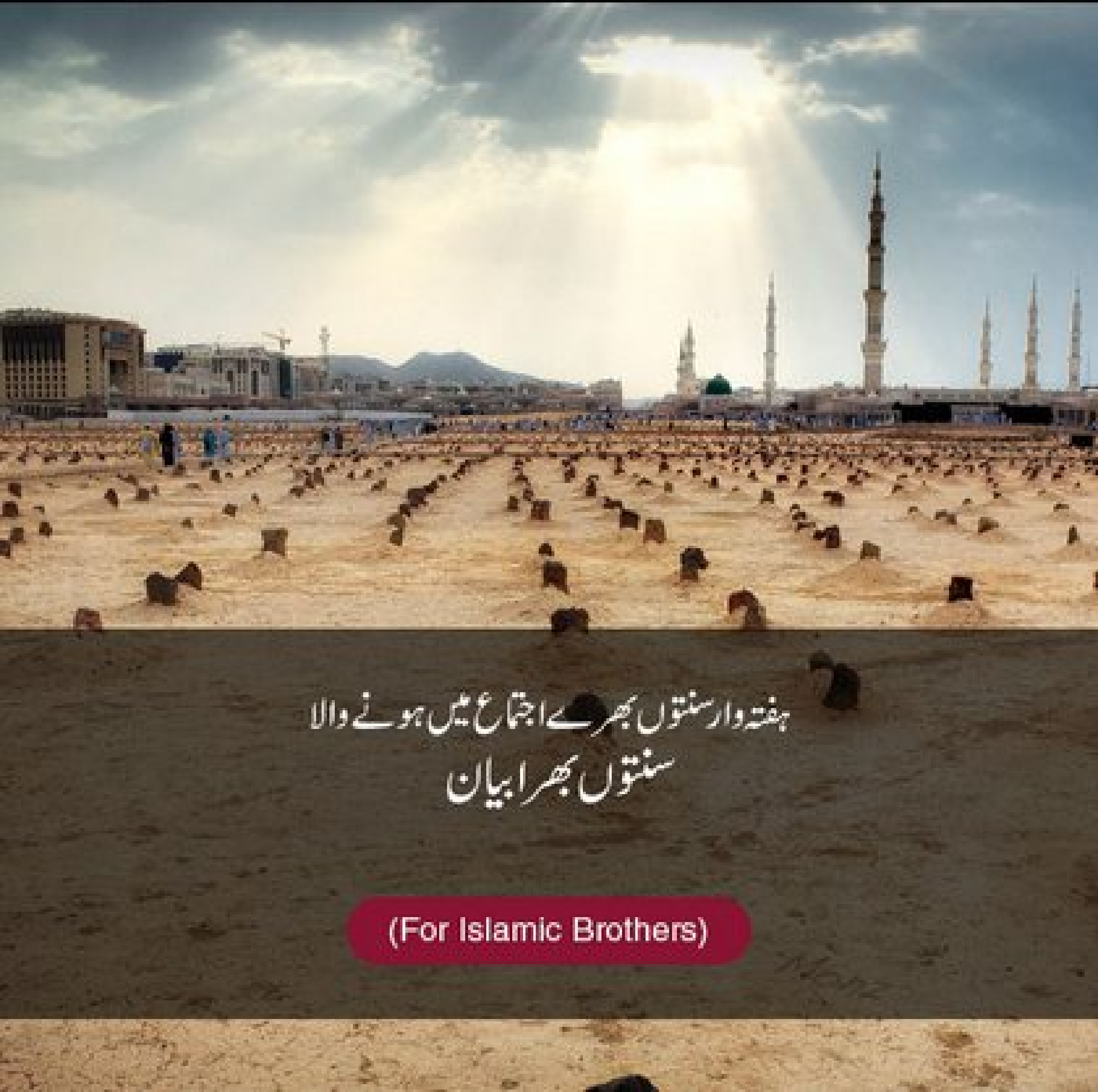

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(معجمِ کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ”نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆ نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنُوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تَعْظِیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ! آج کے بیان میں صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عظام رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ کے مقام و مرتبے اور ان کی **شان و عظمت** سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

شانِ صحابہ اور قرآن و حدیث

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ کی شان ایسی بے مثال ہے کہ کوئی بھی ان کے مقام و مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا۔

☆ **یہ وہ مبارک ہستیاں ہیں** جنھوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

---

[1] ... معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہوں نے سب سے پہلے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دعوت پر لَبَّیْك کہا۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہوں نے رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کیا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جو اُمّت میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں کہ احادیثِ طیّبہ میں ان کی شانیں بیان ہوئی ہیں۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہیں رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبت کے لیے چُنا گیا۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہیں سب سے پہلے تبلیغِ اسلام کی سعادت ملی۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہوں نے دِینِ اسلام کے پیغام کو عام کرنے کے لیے ظلم و ستم برداشت کئے۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جن کی مسلسل کوششوں سے پرچمِ اسلام پوری دنیا میں بلند ہو گیا۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہوں نے دینِ اسلام کی تبلیغ کیلئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جنہوں نے ابتدائے اسلام کے مشکل ترین حالات میں بھوک پیاس برداشت کر کے، پیٹ پر پتھر باندھ کر، قریبی رشتہ داروں کی دشمنیاں مول کر اور ان سے جنگیں لڑ کر بھی پرچمِ اسلام کو سربلند رکھا۔

☆ یہ وہ مبارَک ہستیاں ہیں جن کی مسلسل محنتوں اور لازوال (Eternal) قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہم پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام لینے والے ہیں، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کا مقام و مرتبہ اس قدر بلند ہے کہ خود اللہ پاک نے قرآنِ پاک کی مختلف آیات میں انتہائی شاندار طریقے سے ان کی

تعریف فرمائی ہے۔

آیئے! اُن پاک ہستیوں کی شان و عظمت کے بارے میں قرآنِ پاک کی ایک آیتِ مبارکہ سُنتے ہیں، تاکہ ہمارے دِلوں میں اُن کی عظمت و عقیدت مزید اُجاگر ہو جائے، چُنانچہ

پارہ 11 سُوْرَۃُ التَّوْبَة کی آیت نمبر 100 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۝۱۰۰

ترجَمۂ کنز العرفان: ان سب سے اللہ راضی ہوا اور یہ اللہ سے راضی ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (پ ۱۱، التوبۃ: ۱۰۰)

سُبْحٰنَ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی شان کس قدر بُلند ہے کہ اللہ پاک نے ان کے اَعمال قَبول فرما کر انہیں اپنی ہمیشہ کی رِضا اور جنّتی نعمتوں کی خوشخبری سُنائی ہے، اس کے علاوہ بھی دیگر کئی آیات ہیں جن میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی شان، ان کا مقام، دیگر خوبیاں اور کمالات بیان ہوئے ہیں۔ مکی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی مُختلف مَواقع پر اپنے پیارے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی عَظمت و شان بیان فرمائی اور ان کے مقام و مرتبے کو عظیمُ الشّان انداز میں اُجاگر فرمایا ہے۔ آیئے! بَرَکت حاصل کرنے کیلئے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی عظمت پر 3 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے، چنانچہ

1) ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک نے مجھے چُن لیا اور میرے لئے میرے اَصحاب (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ) کو پسند فرمایا، پھر ان میں سے میرے وزیر، مدد کرنے والے اور رِشتے دار بنائے، فَمَنْ سَبَّهُمْ پس جو انہیں گالی دے گا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اس پر اللہ پاک، اس کے فرِشتوں اور تمام

لوگوں کی لَعنت ہے، لَایَقْبَلُ اللّٰہُ مِنْہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا یعنی قیامت کے دن اللہ پاک نہ اس کا کوئی فَرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔(الصواعق المحرقہ، ص ۴)

2) ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرتے رہو! میرے بعد انہیں (الزامات اور بُری باتوں کا) نشانہ مَت بنانا، پس جس نے ان سے مَحبَّت کی، تو اس نے مجھ سے مَحبَّت کی وجہ سے ایسا کیا اور جس نے ان سے دشمنی رکھی تو اس نے (حقیقت میں) مجھ سے دشمنی کی وَجہ سے ایسا کیا، جس نے انہیں اَذِیَّت دی، اُس نے مجھے اَذِیَّت دی اور جس نے مجھے اَذِیَّت دی، اُس نے اللہ پاک کو اَذِیَّت دی اور جو اللہ پاک کو اِیذا دے، عنقریب اللہ پاک اس کی پکڑ فرمائے گا۔(مشکاۃ، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابہ، ۲/۴۱۴، حدیث:۶۰۱۴)

3) ارشاد فرمایا: جس نے میرے اَصحاب کے بارے میں بُری بات کہی تو وہ میرے طریقے سے ہٹ گیا، اس کا ٹِھکانا آگ ہے۔(الریاض النضرۃ، الباب الاول، ذکر ماجاء فی الحث علی حبھم والاحسان الیھم... الخ، ۱/۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی شان میں گستاخیاں کرنے اور ان کے بارے میں بُری باتیں کرنے والا بہت بڑا بد بخت ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ تو وہ مقدّس ہستیاں ہیں کہ پُوری اُمَّت میں جو شان و عظمت انہیں نصیب ہوئی وہ کسی غَیرِ صحابی کو حاصل نہیں ہو سکتی۔ چُنانچہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: تمہارا پہاڑ بھر سونا خَیرات کرنا میرے کسی صحابی کے سَوا سیر جَو خَیرات کرنے بلکہ اُس کے آدھے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔(بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی لوکنت متخذا خلیلا، ۲/۵۲۲، حدیث:۳۶۷۳)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ سے دشمنی رکھنے والے اللہ پاک، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لَعْنَت کے حَقْ دار ہیں۔ اس لیے ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کے ساتھ ہمیشہ پیار اور ادب کا تعلق رکھنا چاہیے، اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کی مَحبَّت میں ہمیشہ گم رکھے، ان کی محبت کا چراغ ہمارے دلوں میں سدا روشن رہے اور ہم یہی جلتا ہوا چراغ لے کر قبر میں جائیں اور اس کی بَرَکت سے ہماری قبر کا اندھیرا دور ہو جائے۔ آمین

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَہلِ بَیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کی مَحبَّت کی اَہمِّیَّت

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بَیْت! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کے ساتھ ساتھ اَہلِ بَیتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ سے مَحبَّت و عقیدت کا دم بھرنا بھی ضروری ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ سے مَحبَّت ہو اور دل مَعَاذَ اللہ اَہلِ بَیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کی دشمنی سے بھرا ہو، یا اَہلِ بَیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کی مَحبَّت تو دل میں ہو ساتھ ہی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ سے مَعَاذَ اللہ دُشمنی کے بیج بھی دل میں ہوں ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔ لہٰذا

بندۂ مومن کے لیے لازمی (Necessary) ہے کہ وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ سے بھی مَحبَّت رکھے اور ساتھ میں اَہلِ بَیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ کا بھی ادب و تعظیم کرنے والا ہو۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سچے اور وفا کرنے والے ساتھی ہیں تو اَہلِ بَیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اولاد ہیں۔ مُصطفےٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنی سچی مَحبَّت کا اِظہار کرنے کے لئے ہمیں بھی اپنے دل میں اَہلِ بَیت کی مَحبَّت رکھنی چاہیے۔ ☆**"سیّدوں کی مَحبَّت"** ایمانِ کامل کی نشانی ہے، ☆**"سیّدوں کی مَحبَّت"** جنّت میں لے جانے کا سبب ہے، ☆**"سیّدوں کی**

مَحبَّت" دوزخ سے بچائے گی،☆"**سیّدوں کی مَحبَّت**"عشقِ رسول کا تقاضا ہے،☆"**سیّدوں کی مَحبَّت**"قبر و آخرت میں کام آئے گی،☆"**سیّدوں کی مَحبَّت**"ان کی سیرت اپنانے کا ذہن دیتی ہے، ☆"**سیّدوں کی مَحبَّت**"اللہ پاک اور کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا پانے کا ذریعہ ہے،☆"**سیّدوں کی مَحبَّت**" سے اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبَّت نصیب ہوتی ہے۔ الغرض "**سیّدوں کی مَحبَّت**" دنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیوں کو پانے کا ذریعہ ہے۔ یہاں تک کہ "**سیّدوں کی مَحبَّت**"شفاعتِ مُصْطَفٰے حاصل ہونے کا بھی ذریعہ ہے، جیسا کہ

نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص وَسیلہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہ میں اس کی کوئی خدمت ہو، جس کے سبب میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں، اُسے چاہئے کہ میرے اہلِ بَیْت (رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ) کی خدمت کرے اور اُنہیں خُوش کرے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کس قدر خُوش قسمت ہے وہ مسلمان جو مَدَنی رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی آلِ پاک کی خوشی کا سبب بنے اور اسی وجہ سے وہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت کا اُمید وار بن جائے۔ جبکہ کتنا بد نصیب ہے وہ شخص جو اَہلِ بَیْتِ پاک رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ سے دشمنی رکھے اور اسی دشمنی میں زندگی گزار دے۔

یاد رکھئے! جس طرح اَہلِ بَیْتِ پاک رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ سے مَحبَّت کرنا رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبَّت کرنا ہے، ایسے ہی اَہلِ بَیْتِ پاک رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ سے دشمنی رکھنا گویا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے دشمنی ہے۔ وہ لوگ جو اہلِ بیت پاک رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ سے دشمنی رکھتے ہیں اور ان کی شان میں بکواسات

1...برکاتِ آلِ رسول، ص ۱۱۰

کرتے ہیں، ایسوں کو سوچنا چاہیے کہ کل قیامت کے دن جب نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ان سے منہ موڑ لیں گے تو پھر یہ کدھر جائیں گے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خود اپنے اَہْلِ بَیْت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ سے دشمنی رکھنے پر وعیدیں ارشاد فرمائی ہیں۔ آئیے! عبرت کے لیے 3 وعیدیں سُنتے ہیں:

1. جو اَہْلِ بَیْت (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ) سے جنگ کرے میں اس سے جنگ کرنے والا ہوں اور جو ان سے صلح کرے، اس کی مجھ سے صلح ہے۔ (ترمذی، کتاب المناقب، باب فضل فاطمة، ۵/۴۶۵، حدیث: ۳۸۹۶)
2. خبردار! جو شخص اَہْلِ بَیْت (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ) کی دشمنی پر مرا، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہو گا: یہ اللہ پاک کی رحمت سے نااُمید ہے۔ (الشرف المؤبد، ص ۷۹)
3. جو شخص اَہْلِ بَیْت (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ) سے دشمنی یا حسد کرے گا، اسے قیامت کے دن حوضِ کوثر سے آگ کے کوڑوں سے دُور کیا جائے گا۔ (کنزالعمال، کتاب الفضائل، الجزء الثانی عشر، ۶/۴۸، حدیث: ۳۴۱۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! اَہْلِ بَیْتِ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ سے دشمنی کتنی خطرناک ہے کہ جو ان سے جنگ کرے گویا وہ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے جنگ کرنے والا ہے اور ایسا شخص جب مر جائے گا تو قیامت کے دن اللہ پاک کی رحمت سے دُور کر دیا جائے گا، اسی طرح قیامت میں ایسے شخص کو حوضِ کوثر سے آگ کے کوڑے مار مار کر دُور کر دیا جائے گا۔ وہ حوضِ کوثر جس سے نیک لوگ سیراب ہو رہے ہوں گے اور شاہِ کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دستِ مبارک سے

بھرے ہوئے جام پی رہے ہوں گے۔ یہ کتنی بڑی بدنصیبی ہے۔ اللہ پاک اَہلِ بَیْت رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کی مَحَبَّت سے ہمارے دلوں کو آباد فرمائے اور مرتے دم تک ہم اسی مَحَبَّت پر قائم رہیں اور قیامت میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے بھی فیض یاب ہوں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھوں سے آبِ کوثر کے جام بھی پئیں۔اِنۡ شَآءَ اللہ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حوضِ کوثر کیا ہے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!حوضِ کوثر کیا ہے،اس بارے میں حضرت علامہ مولانامفتی محمد امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں:یہ حوض نبی(کریم)صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو مَرحَمَت (عنایت)ہوا،حق ہے۔اِس حوض کی مَسافت(دُوری)ایک مہینا کی راہ ہے،اس کے کناروں پر موتی کے قُبے(گنبد)ہیں،چاروں گوشے(کنارے)برابر ہیں،اس کی مٹی نہایت خوشبودار مُشک کی ہے،اس کا پانی دُودھ سے زیادہ سفید،شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس پر (رکھے ہوئے)برتن ستاروں سے بھی گنتی میں زیادہ ہیں۔ جو اس کا پانی پیئے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا،اس میں جنت سے دو پر نالے(Drains)ہر وَقْت گرتے ہیں،ایک سونے کا،دوسرا چاندی کا ہے۔(بہارِشریعت،۱/ ۱۴۵)

12مَدنی کاموں میں سے ایک مَدنی کام ”مدرسۃ المدینہ بالغان“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!مَحَبَّتِ اَہلِ بَیْت بڑھانے اور ان کی سیرتِ طیّبہ پر عمل کا جذبہ پانے کا ایک بہترین ذریعہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جانا بھی ہے،اس کے علاوہ اپنی مصروفیات میں سے کچھ نہ کچھ وَقْت ذیلی حلقے کے12مَدَنی

کاموں کے لئے بھی نکالئے۔اِنْ شَآءَ اللہ اِن مَدَنی کاموں میں شامل ہونے کی بَرَکت سے ہم فرائض کی پابندی کے ساتھ ساتھ نفلی عبادات کے بھی عادی بن جائیں گے،فرائض و واجبات،سُنّتوں اور مُسْتَحَبَّات پر بھی عمل کا جذبہ ملے گا،نیکی کی دعوت دینے والی سُنّت پر عمل کا موقع ملے گا،**عاشقانِ رسول کی صحبت** ملے گی،نیک اعمال پر اِستقامت نصیب ہو گی۔

12مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مَدْرَسَۃُ الْمدینہ بالِغان"** میں پڑھنا یاپڑھانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ☆مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے،☆مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان نماز،وُضو اور غُسل وغیرہ ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے،☆مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت نصیب ہوتی ہے،☆مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سعادت ملتی ہے،☆مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین کی دَولت نصیب ہوتی ہے،☆مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملتا ہے۔ آیئے! مَدْرَسَۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت پر مُشْتَمِل ایک واقعہ سُنئے اور جُھومئے،چُنانچہ

مسجد میں درس دینے والے بن گئے

کراچی،(پاکستان)کے ایک اسلامی بھائی عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں ڈِرامے دیکھنے،گانے باجے سُننے اور بدنگاہی کرنے کے عادِی تھے ،نمازوں کی پابندی کا بھی ذِہن نہ تھا۔کسی اسلامی بھائی نے اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں مَدْرَسَۃُ المدینہ(بالِغان)میں شِرکت کی دعوت دی،اُنہوں نے مَدْرَسَۃُ المدینہ(بالِغان)میں پڑھنا شُروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرَسۃُ المدینہ(بالِغان)کی بَرَکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شِرکت کا معمول بن گیا

اور وہ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہو کر نمازی اور مسجد میں دَرْس دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے گھر والوں پر بھی اِنْفِرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہوگئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کا عشقِ رسول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سچے اور سب سے بڑے عاشق تھے، آج بہت سے لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے عشق ہے، مگر وہ عشق کے تقاضے پورے نہیں کرتے جبکہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم وہ عظیم ہستیاں ہیں جنھوں نے اپنے کردار سے یہ ثابت کرکے بتادیا کہ عشقِ رسول ہی دینِ حق کی شرطِ اوّل ہے، گویا انہوں نے عشقِ حبیب کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا، یہی وجہ ہے کہ آج کئی صدیاں گزر جانے کے باوجود بھی یہ حضرات عاشقانِ رسول کے دلوں کی دھڑکن ہیں۔ عموماً بعض مریضوں کو ڈاکٹر مخصوص(Specified) دوائیں کھانے کا کہتے ہیں، مریض اگر وہ دوائیں کھائے تو ٹھیک رہتے ہیں اور نہ کھائے تو ان کی حالت بگڑتی چلی جاتی ہے، اسی طرح صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کا حال تھا کہ یہ عشقِ رسول کے مقدّس مریض تھے، ان کے لیے دیدارِ مُصْطَفٰے، صحبتِ مُصْطَفٰے، اِطاعتِ مُصْطَفٰے اور اِتّباعِ مُصْطَفٰے دوا کی سی حیثیت رکھتے تھے جس کے بغیر ان کا جینا دُشوار تھا۔ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے یہ سچے جانثار اپنے کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک ایک ادا کو نوٹ کرتے اور پھر اس پر عمل کرتے تھے۔

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اپنے اَہلِ بَیْت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے پیار اور اُلفت کا برتاؤ یہ ایسا معاملہ تھا جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ سے چُھپا نہ تھا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اچھی طرح جانتے تھے کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے اَہلِ بَیْت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے کیسی مَحبّت رکھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ بھی اَہلِ بَیْت کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے سچی مَحبّت کرتے تھے اور ہمیشہ ان سے ادب اور پیار کا تعلق رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے رشتہ داروں سے زیادہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَہلِ بَیْت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو عزیز رکھتے تھے، چنانچہ

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اور اہلِ بَیْت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کی مَحبّت

منقول ہے: حضرت ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جب اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن (یعنی مومنوں کے امیر)، خَلِیْفَۃُ الْمُسْلِمِیْن (یعنی مسلمانوں کے خلیفہ) چُنے گئے تو رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے تَعلُّق رکھنے کی وجہ سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَہلِ بَیْتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کا بہت خیال رکھا کرتے اور اَہلِ بَیْتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کے بارے میں فرمایا کرتے: نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے رشتہ دار مجھے اپنے رشتہ داروں سے زیادہ پیارے ہیں۔ (بخاری، کتاب المغازی، باب حدیث بنی نضیر۔۔۔ الخ، ۳/۲۹، حدیث: ۴۰۳۶، مفہوماً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! اَمیرُالمؤمنین حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو اَہلِ بَیْتِ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے کیسی مَحبّت تھی کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ انہیں اپنے گھر والوں پر ترجیح دیا کرتے تھے۔ آیئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ کی اَہلِ بَیْتِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے مَحبّت کے مزید 2 واقعات سنتے ہیں:

(1) کسی جنازے میں نواسۂ رسول حضرت امام حسین اور صحابیِ رسول ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا جمع

تھے۔ وہاں سے واپسی پر حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو تھکاوٹ (Tiredness) محسوس ہوئی تو ایک جگہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ آرام کرنے کے لئے کچھ دیر بیٹھ گئے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنی چادر سے حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاؤں سے دھول مٹی صاف کرنے لگے تو حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے انہیں منع فرمایا۔ اس پر حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: **فَوَاللهِ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مِنْكَ مَا اَعْلَمُ لَحَمَلُوْكَ عَلٰى رِقَابِهِمْ** یعنی اللہ پاک کی قسم! آپ کی جو عظمت میں جانتا ہوں اگر لوگوں کو پتہ چل جائے تو وہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو اپنے کندھوں پر اُٹھالیں۔

(تاریخ ابن عساکر، رقم ۱۵۶۶، الحسین بن علی بن ابی طالب۔۔۔الخ ۱۴/۱۷۹ ملخصاً)

(2) حضرت امامِ حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک بار اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! میری تمنا ہے کہ آپ ہمارے پاس آیا کریں۔ لہٰذا میں ایک دن آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گھر گیا، مگر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ساتھ علیحدگی میں مصروفِ گفتگو تھے اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بیٹے حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما دروازے پر کھڑے انتظار کر رہے تھے۔ کچھ دیر انتظار کے بعد جب وہ واپس جانے لگے تو میں بھی لوٹ آیا۔ بعد میں امیرُ المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے میری ملاقات ہوئی تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: ''لَمْ اَرَكَ یعنی آپ ہمارے پاس دوبارہ آئے ہی نہیں؟'' میں نے عرض کی: ''یا امیرَ المؤمنین! میں تو آیا تھا مگر آپ حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ساتھ مصروفِ گفتگو تھے۔ آپ کے بیٹے عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما بھی باہر کھڑے انتظار کر رہے تھے (میں نے سوچا کہ جب بیٹے کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے تو مجھے کیسے ہو سکتی ہے؟) لہٰذا میں ان کے ساتھ ہی واپس چلا گیا۔'' آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: ''**اَنْتَ اَحَقُّ بِالْاِذْنِ مِنْ عَبْدِ اللهِ**

اِبْنِ عُمَرَ اِنَّمَا اَنْبَتَ مَا تَرٰی فِیْ رُؤُوْسِنَا اللہُ ثُمَّ اَنْتُم یعنی آپ میری اولاد سے زیادہ اس بات کے حق دار ہیں کہ اندر آجائیں۔ ہمارے سروں پر یہ جو بال ہیں اللہ پاک کے بعد تم نے ہی تو اُگائے ہیں۔" (تاریخ ابن عساکر ،رقم ۱۵۶۶ ،الحسین بن علی بن ابی طالب۔۔۔الخ ۱۴/۱۷۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تذکرۂ امام حسین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! 10 مُحَرَّمُ الْحَرَام وہ دن ہے جس میں نواسۂ رسول حضرت امامِ عالی مقام، امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو ان کے ساتھیوں سمیت کربلا کے تپتے ریگستان میں شہید کیا گیا۔ آیئے! ثواب کی نِیَّت سے حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا **مختصر** (Short) ذکرِ خیر سنتے ہیں:

☆حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی وِلادت 5 شعبان 4ھ کو مدینۂ پاک میں ہوئی۔ ☆حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا نام نبیِّ احمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے "حُسین" اور "شبیر" رکھا۔ ☆حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی کُنْیت "ابو عبد اللہ" اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا لَقب "سِبْطُ رَسُوْلِ اللہِ (رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے)" اور "رَیْحَانَۃُ الرَّسُوْل" (رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھول) ہے۔ (اسد الغابة، باب الحاء والسین، ۱۱۷۳، الحسین بن علی، ۲/۲۶، ۲۵ ملتقطاو سیر اعلام النبلاء، ص ۲۷۰۔ الحسین الشہید...الخ، ۴/۴۰۲)

☆حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی ولادت کے بعد نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہی اور اپنا لُعابِ اَقْدَس ان کے مُنہ میں ڈالا۔ (کنز العمال، ۲۵۲/۸، جزء ۱۶، حدیث: ۴۵۹۹۳، ملتقطا) ☆آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو دنیا میں اپنا پھول قرار دیا۔ (بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب الحسن والحسین، ۲/۵۴۷، حدیث:

☆حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے بڑے بھائی حضرت امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی طرح جنّتی جوانوں کے سردار ہیں۔(ترمذی،کتاب المناقب، باب مناقب ابی محمد الحسن بن علی...الخ، ۴۲۶/۵، حدیث:۳۷۵۳) ☆حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے 25حج پیدل کئے تھے۔(تاریخ ابن عساکر ،رقم ۱۵۶۶، الحسین بن علی بن ابی طالب۔۔الخ، ۱۸۰/۱۴) ☆حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرتِ مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے عِلْمِ دِین کا خزانہ پایا۔ حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی عِلْم سے بھرپور گُفتگو ایسی دلکش ہوا کرتی تھی کہ لوگوں کی یہ خواہش ہوتی کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ خاموش نہ بیٹھیں بلکہ عِلم و حِکمت کے نکات بیان کرتے ہی رہیں۔ ☆حضرت امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ، اپنے والدِ محترم علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ، والدۂ مُحترمہ سیدہ بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا اور دوسرے خلیفۂ رسول امیرُ المؤمنین حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے احادیث سُنیں اور رِوایت کیں۔ ☆حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت کرنے میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے بھائی امام حسن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے شہزادے امام زینُ العابدین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی صاحِبزادیاں رَضِیَ اللہُ عَنْہُن اَجْمَعِیْن، پوتے امام باقر رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سمیت دیگر عُلَما و مُحدِّثِین شامل ہیں۔(الاصابہ،حرف الحاء، رقم ۱۷۲۹، الحسین ،۶۸/۲) حضرت اِمام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا مُستقل علمی حلقہ مسجدِ نَبوی میں لگا ہوتا، جس میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ لوگوں کو شرعی مسائل سے آگاہ فرماتے تھے۔(تاریخ ابن عساکر ،رقم ۱۵۶۶، الحسین بن علی بن ابی طالب۔۔الخ ۱۷۹/۱۴ مفہوماً) اللہ پاک ہمیں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے نقشِ قدم پر چلنے اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے یومِ شہادت کے موقع پر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو خوب ثواب پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مکتبۃ المدینہ سے حضراتِ حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کے تعلق سے اَمیرِ اہلسنّت حضرت مَولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے چار (4) رسائل: امامِ حسین کی کرامات (64 صفحات)، امامِ حسن کی 30 حکایات (28 صفحات)، کربلا کا خونی منظر (40 صفحات) اور حسینی دولہا (16 صفحات) ھدیۃً طلب کیجئے اور مطالعہ فرمائیے۔

مجلِس مدرسۃ المدینہ بالغان

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَہلِ بیتِ اَطہار و صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم اجمعین کی مَحَبَّت سے اپنے دلوں کو سرشار کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ اَہلِ بَیْت و عاشقانِ صحابہ کی صحبت اختیار کیجیے اور خدمتِ دین کے لئے اپنی خدمات پیش کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کم و بیش 107 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ انہی میں سے ایک مدرسۃُ المدینہ بالِغان بھی ہے جس میں بالغ (بڑی عمر کے) اسلامی بھائیوں کو مختلف مقامات (مثلاً مساجد، دفاتر، مارکیٹ، دُکان وغیرہ) اور مختلف اوقات میں فی سبیل اللہ ناظرہ تعلیمِ قرآن کے ساتھ ساتھ نماز کے بُنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سُنّتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی صحبت کے فوائد اور اس کی برکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اچھی صحبت کے بارے میں چند فوائد اور اس کی برکات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ

کیجئے:(1)فرمایا:"اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ"یعنی انسان اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ مَحَبَّت کرے۔(مسلم، کتاب البر۔۔۔الخ، باب المرء مع من احب،ص ۱۰۸۸ ،حدیث:۶۷۱۸)(2)فرمایا:"اَلْمَرْءُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ"یعنی آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔(مسند امام احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/۲۳۳، حدیث:۸۴۲۵)☆اچھے بُرے ساتھی کی مثال مُشک کے اُٹھانے اور بھٹّی دھونکنے والے کی طرح ہے، مشک اُٹھانے والا یا تو تجھے ویسے ہی دے گا یا تو اس سے کچھ خرید لے گا اور یا تو اس سے اچھی خوشبو پائے گا اور بھٹّی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلادے گا یا تو اس سے بدبو پائے گا۔(مسلم، کتاب البروالصلۃ، باب استحباب مجالسۃ...الخ، ص ۱۰۸۴، حدیث:۶۶۹۲)

اعلان:

اچھی صحبت سے متعلق بقیہ فوائد وبرکات تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان فوائد وبرکات کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانیة والخمسون، ص ۱۴۹

2... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک)، 5 ستمبر 2019ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

اچھی صحبت سے متعلق بقیہ فوائد اور اس کی برکات

☆حدیث شریف میں فرمایا گیا: بڑوں کی صحبت میں بیٹھا کرو اور عُلَما سے باتیں پوچھا کرو اور عقلمندوں سے میل جول رکھو۔ (معجم کبیر، ۱۲۵/۲۲، حدیث: ۳۲۴) ☆اچھا

---

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ساتھی وہ ہے جس کے دیکھنے سے تمہیں خدا پاک یاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔(جامع صغیر، حرف الخاء، حدیث:۴۰۶۳، ص۲۴۷)☆اچھے دوست کا ساتھ نہ صرف دنیا میں فائدہ دیتا ہے بلکہ قبر میں بھی نیک شخص کی صحبت فائدہ پہنچاتی ہے۔(اچھے ماحول کی برکتیں، ص۳۳)☆عمل کرنے کا وہ اعلیٰ جذبہ جو ایک پاکیزہ ماحول کی صحبت سے ملتا ہے وہ دوسری طرح ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔(ایضا، ص۲۱)☆ایسا ماحول بنانا چاہیے، جس میں شریک تمام اسلامی بھائیوں کا اُٹھنا بیٹھنا آپس میں ملاقات کرنا اور ایک دوسرے سے مَحَبَّت رکھنا صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے ہو۔(ایضا، ص۲۵)☆اچھے ماحول سے اچھی صُحبت نصیب ہوتی ہے۔(ایضا، ص۱۶)☆اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر و باطن کی اصلاح ہوتی ہے۔(ایضا، ص۱۶)☆بُرے ماحول کو اپنانے والے افراد اپنی عزت اور حیثیت کو کھو دیتے ہیں۔(ایضا، ص۲۶)☆حضرت مالک بن دینار رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جس بھائی یا ساتھی کی صحبت تمہیں دینی فائدہ نہ پہنچائے تم اس کی صحبت سے بچو تاکہ تم محفوظ و سلامت رہو۔(کشف المحجوب، باب الصحبة ومایتعلق بها، ص۳۷۴)☆عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول عبادات و معاملات کی نگرانی اور سُنّتوں کی حفاظت کا جذبہ پیدا کرنے والی تحریک ہے،☆دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور نیک ماحول سے وابستہ ہونا دنیا و آخرت کی سعادت کا ذریعہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆حُسنِ عِبادَت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق **"حُسنِ عبادت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(ابوداؤد،کتاب الوتر،باب فی الاستغفار، ۱۲۳/۲، حدیث: ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(فیضان دعا، ص ۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی غورو فکر کا طریقہ (72 نیک کام)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غورو فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! 72 نیک کام کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی 72 نیک کام کے رِسالے سے آج غورو فکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن طریقوں پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک کام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا نیک کاموں پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک کاموں پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)72نیک کام کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاًخوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی 72 نیک کام کا رسالہ پُر (یعنی غوروفکر) کروں گا۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غوروفکر کے ساتھ 72 نیک کام کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نی کاموں پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی 72 نیک کام کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غوروفکر کیجئے۔

☆اجتماعی غوروفکر کا طریقہ (72 نیک کام)

یومیہ 49 نیک کام:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟(4)اذان و اقامت کا جواب دیا؟(5)313 بار درودِ پاک پڑھے؟(6)مسلمانوں کو سلام کیا؟(7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دو مدنی درس دیئے یا سنے؟(13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا"یا"پڑھایا؟(14)12منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟(15)غوروفکر کی؟(16)صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضواور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22)دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25)مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟ (29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31)فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35) صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے

پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نمازاور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

﴿﴾لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ﴿﴾اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ﴿﴾نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ ﴿﴾قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12منٹ

ہفتہ وار 8نیک کام

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)علاقائی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اَہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے 72نیک کام پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد